Digitized by Khilafat Library Rabwah

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاءُ ۔ عَسٰى أَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون ۲۹

رجسٹرڈ نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

The Daily
ALFAZL
RABWAH

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

قیمت فی پرچہ ۴۰ پیسے

جلد ۳۳/۶۸ | ۱۸ جمادی الثانی ۱۳۹۹ھ ؛ ۱۵ ہجرت ۱۳۵۸ ہش ؛ ۱۵ مئی ۱۹۷۹ء | نمبر ۱۰۸

بحرِ حکمت کے موتی، جوامع الکلم، جواہر الکلام

میری نصیحت یہی ہے کہ اچھے اخلاق ظاہر کرنا ہی اپنی کرامت ظاہر کرنا ہے

کروڑہا مسلمان جو روئے زمین کے مختلف حصوں میں نظر آتے ہیں یہ اسلام کی کراماتی تاثیر کا ہی نتیجہ ہے

ارشادِ باری تعالیٰ

وَأَحْسِنُوْا إِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ۝ (بقرہ آیت ۱۹۶)

ترجمہ:۔ اور احسان سے کام لو۔ اللہ احسان کرنے والوں سے یقیناً محبت کرتا ہے۔

حدیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم

(قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ) إِنَّ مِنْ أَحَبِّكُمْ إِلَيَّ وَأَقْرَبِكُمْ مِنِّيْ مَجْلِسًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَحَاسِنَكُمْ أَخْلَاقًا ۔ (ترمذی)

ترجمہ:۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ قیامت کے روز مجھ کو زیادہ محبوب اور ازروئے مجلس مجھ سے زیادہ قریب وہ حضرات ہوں گے جو کہ تم میں ازروئے اخلاق زیادہ اچھے ہوں گے۔

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

"میری نصیحت پھر یہی ہے کہ اچھے اخلاق ظاہر کرنا ہی اپنی کرامت ظاہر کرنا ہے۔ اگر کوئی کہے کہ میں کراماتی بننا نہیں چاہتا تو یاد رکھے کہ شیطان اسے دھوکہ میں ڈالتا ہے۔ کرامت سے عُجب اور پندار مراد نہیں ہے۔ کرامت سے لوگوں کو اسلام کی سچائی اور حقیقت معلوم ہوتی ہے اور ہدایت ہوتی ہے۔ میں تمہیں پھر کہتا ہوں کہ عُجب اور پندار تو کرامتِ اخلاقی میں داخل ہی نہیں یہ شیطانی وسوسہ ہے۔ دیکھو یہ کروڑہا مسلمان جو روئے زمین کے مختلف حصص میں نظر آتے ہیں کیا یہ تلوار کے زور سے، جبر و اکراہ سے ہوئے ہیں؟ نہیں! یہ بالکل غلط ہے۔ یہ اسلام کی کراماتی تاثیر ہے جو اُن کو کھینچ لاتی ہے۔

کرامتیں انواع و اقسام کی ہوتی ہیں۔ منجملہ ان کے ایک اخلاقی کرامت بھی ہے جو ہر میدان میں کامیاب ہے۔ انہوں نے جو مسلمان ہوئے صرف راستبازوں کی کرامت ہی دیکھی اور اس کا اثر پڑا۔ انہوں نے اسلام کو عظمت کی نگاہ سے دیکھا نہ تلوار کو دیکھا۔ بڑے بڑے محقق انگریزوں کو یہ بات ماننی پڑی ہے کہ اسلام کی سچائی کی رُوح ہی ایسی قوی ہے جو غیر قوموں کو اسلام میں آنے پر مجبور کر دیتی ہے۔" (ملفوظات جلد دوم صفحہ ۱۴۶)

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۔۔۔ ۱۵ مئی۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:۔

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

احباب جماعت بالالتزام دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور کو صحت و عافیت سے رکھے اور ہمیشہ اپنی تائید و نصرت سے نوازتا رہے۔ آمین

حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت بفضلہ تعالیٰ اچھی ہے، ثم الحمد للہ

احباب جماعت بالالتزام دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ مدظلہا کو صحت و سلامتی سے رکھے اور آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے۔ آمین

محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب مع اپنی بیگم صاحبہ محترمہ چند ماہ کے لئے اپنے طور پر پاکستان سے باہر تشریف لے گئے ہیں۔ ان کی بیگم صاحبہ محترمہ کافی عرصہ سے پتہ کی تکلیف سے بیمار چلی آرہی تھیں۔ اپریشن کے بعد بھی کچھ تکلیف باقی تھی۔ اپنے اس نجی سفر میں ان کا چیک اپ اور علاج کا پروگرام بھی ہے۔

احباب دعا فرمائیں کہ محترم صاحبزادہ صاحب موصوف اور آپ کی بیگم صاحبہ اپنے اس سفر کے دوران خیر و عافیت سے رہیں اور جن اغراض کے لئے آپ نے یہ سفر اختیار فرمایا ہے وہ بھی پوری ہوں اور آپ خیر و عافیت کے ساتھ صحت و سلامتی سے وطن واپس تشریف لائیں۔ آمین

(حسن محمد خان عارف۔ ربوہ)

مکرم چوہدری محمد عبدالغنی صاحب ناظم جائیداد کے پسر عزیزم عبدالرزاق صاحب بوجہ ٹائیفائیڈ بیس اکیس روز سے بیمار ہیں اور حالت تشویشناک ہے۔ مکرم چوہدری عبدالغنی صاحب احباب کی خدمت میں اپنے فرزند کی کامل شفایابی کے لئے دعا کی دردمندانہ درخواست کرتے ہیں۔

(صلاح الدین احمد۔ مشیر قانونی)

ضرورت اساتذہ

مجلس نصرت جہاں کو کیمسٹری، فزکس، ریاضی، بیالوجی اور انگریزی کے مضامین کے لئے ایم۔ایس سی اساتذہ کی ضرورت ہے۔

خدمتِ دین کا شوق رکھنے والے نوجوان اپنی درخواستیں دو عدد چھوٹے سائز کے فوٹوگرافس اور ڈگریوں کی فوٹوسٹیٹ نقول کے ساتھ ارسال فرمائیں۔

سیکرٹری

مجلس نصرت جہاں ربوہ

روزنامہ الفضل ربوہ

۱۸ رجادی الثانی ۱۳۹۹ھ

۱۵ ہجرت ۱۳۵۸ ہش

۱۵ مئی ۱۹۷۹ء

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نافرمان قوموں کا عُجب و پندار اور اس کا انجام

جن انبیاء علیہم السلام اور ان کی قوموں کا ذکر قرآن مجید میں آتا ہے ان کے احوال وکوائف کا مطالعہ کرنے سے یہ حقیقت واضح ہوتی ہے کہ جو قومیں پہلے سے کسی نہ کسی شریعت کی حامل تھیں ان میں بگاڑ پیدا ہونے کے بعد جب خدا تعالیٰ نے ان کی اصلاح کے لئے اپنے کسی مامور کو مبعوث فرمایا تو انہوں نے دوسری اقوام کی نسبت اُس مامور من اللہ کی زیادہ شدّت سے مخالفت کی، اور حق کو بہر صورت ردّ کرنے میں انہوں نے زیادہ بے باکی اور ہٹ دھرمی سے کام لیا۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ ایسی قومیں اِس امر کے باوجود کہ وہ ہدایت کی راہ سے دُور جا پڑی تھیں ایک عجیب قسم کے عُجب و پندار میں مبتلا تھیں۔ ان کا یہ گھمنڈ انہیں لے ڈوبتا تھا کہ وہ پہلے ہی حاملِ شریعت ہونے کی وجہ سے ہدایت یافتہ ہیں انہیں کسی اَور کی آواز پر کان دھرنے اور اُس کی باتوں پر ایمان لانے کی ضرورت نہیں خواہ وہ انہیں ان کی سابقہ شریعت کی طرف ہی کیوں نہ بلائے۔

یہود و نصاریٰ کے ایک خاص طبقہ میں یہ عُجب و پندار اپنی انتہا کو پہنچا ہؤا تھا۔ اِس عُجب و پندار کی وجہ سے انہوں نے نہ صرف شریعتِ موسوی کے تحت آنے والے انبیاء کی شدید مخالفت کی اور ان میں سے بعض کو تو قتل کرنے پر بھی تُل گئے بلکہ خود تورات کی پیشگوئیوں کے بموجب جب افضل الرسل خاتم الانبیاء حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت ظہور میں آئی تو وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اور آپؐ کے متبعین کی مخالفت کرنے ان کے خلاف انتہائی خطرناک منصوبے بنانے، انہیں اذیتیں پہنچانے اور ان کے ساتھ تمسخر و استہزاء کا سلوک روا رکھنے میں سرزمین عرب کے مشرکوں پر بھی بازی لے گئے وہ نہ صرف کفارِ مکہ کو مسلمانوں کے خلاف اُکساتے تھے بلکہ ان کے خلاف ایک دوسرے سے مخاصمت رکھنے والے قبائل کا متحدہ محاذ بنانے اور مسلمانوں پر کاری ضرب لگانے کی جدّوجہد میں بھی پیش پیش رہتے تھے۔ اسی لئے اللہ تعالیٰ نے عُجب و پندار کے مارے ہوئے ایسے اخلاق باختہ انتہائی خطرناک دشمنوں کے ساتھ قلبی دوستی کا تعلق قائم کرنے سے مسلمانوں کو منع فرمایا۔ چنانچہ فرمایا:-

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا الَّذِينَ اتَّخَذُوا دِينَكُمْ هُزُوًا
وَلَعِبًا مِنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَالْكُفَّارَ أَوْلِيَاءَ ۚ
وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ۝ (المائدہ آیت ۵۸)

ترجمہ:- اے ایمان دارو! جنہیں تم سے پہلے کتاب دی گئی تھی ان میں سے جنہوں نے تمہارے دین کو کھیل تماشہ بنا رکھا ہے ان کو اور (ان کے علاوہ دوسرے) کافروں کو (اپنا) مددگار نہ بناؤ۔ اور اگر تم مومن ہو تو اللہ کا تقویٰ اختیار کرو۔

عُجب و پندار کے مارے ہوئے اہلِ کتاب کے اِس طبقہ نے مسلمانوں کے دین کو کھیل تماشہ اور تمسخر و استہزاء کا نشانہ بنانے کا ایک طریق یہ اختیار کر رکھا تھا کہ وہ مسلمانوں کو توجہ اور یکسوئی سے عبادت نہ کرنے دیتے تھے اور جب نماز کا وقت قریب آتا تھا تو مسلمانوں کے طریقِ عبادت کا مذاق اُڑانا شروع کر دیتے تھے۔ جونہی اذان کی آواز بلند ہوتی وہ اس پر ہی پھبتیاں کسنے لگتے۔ چنانچہ عبادت میں خلل اندازی کے اِس انتہائی ناروا طریق کا ذکر کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:-

وَإِذَا نَادَيْتُمْ إِلَى الصَّلَاةِ اتَّخَذُوهَا هُزُوًا وَلَعِبًا ۚ ذَٰلِكَ
بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَا يَعْقِلُونَ ۝ (المائدہ آیت ۵۹)

ترجمہ:- اور جب تم لوگوں کو نماز کے لئے بلاتے ہو تو وہ اسے (نماز کے لئے بلانے کو) ہی ہنسی کھیل بنا لیتے ہیں (مراد یہ کہ اذان اور نماز میں دخل اندازی شروع کر دیتے ہیں) یہ (بات ان میں) اِس لئے (پائی جاتی) ہے کہ وہ ایسے لوگ ہیں جو عقل سے کام نہیں لیتے۔

اِن اہلِ کتاب کی گمراہی کا یہ عالم تھا کہ انہوں نے خود موحد ہونے پر فخر کرنے کے باوجود مشرکین سے تو ساز باز کر رکھی تھی اور مسلمانوں کی وہ عیب چینی کرتے تھے اور ان کی ہر بات کا مذاق اُڑانے کا کوئی موقع ہاتھ سے جانے نہیں دیتے تھے حتیٰ کہ نماز کے وقت شور ڈال کر آسمان سر پر اُٹھا لیتے تھے تاکہ وہ خدائے واحد و یگانہ کا توجہ اور یکسوئی سے ذکر نہ کر سکیں۔ ان کی اِس ظالمانہ روش کے متعلق اللہ تعالیٰ نے فرمایا:-

قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ هَلْ تَنْقِمُونَ مِنَّا إِلَّا أَنْ آمَنَّا بِاللَّهِ
وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْنَا وَمَا أُنْزِلَ مِنْ قَبْلُ وَأَنَّ أَكْثَرَكُمْ
فَاسِقُونَ ۝ (المائدہ آیت ۶۰)

ترجمہ:- تو (ان سے) کہہ اے اہلِ کتاب! تم ہماری کیا عیب چینی کرتے ہو کیا یہی کہ ہم نے اللہ کو (واحد) مانا اور جو کچھ ہماری طرف اتارا گیا ہے اور جو ہم سے پہلے اتارا گیا تھا اسے قبول کیا جبکہ (تمہارا اپنا یہ حال ہے کہ) تمہاری اکثریت نافرمان اور بدعمل ہے۔

یہود چونکہ اپنی تمام نافرمانیوں اور بداعمالیوں کے باوجود اپنے اہلِ کتاب ہونے پر فخر کرتے ہوئے مسلمانوں میں عیب نکالا اور انہیں اذیتیں پہنچایا اور ان کی عبادت میں خلل ڈالا کرتے تھے اِس لئے اللہ تعالیٰ نے ان پر واضح فرمایا کہ عیبوں کا مجموعہ تو وہ خود ہیں اور اِس بناء پر خدا کی نگاہ میں لعنت کے مستحق ہیں، چنانچہ فرمایا:-

قُلْ هَلْ أُنَبِّئُكُمْ بِشَرٍّ مِنْ ذَٰلِكَ مَثُوبَةً عِنْدَ اللَّهِ ۚ مَنْ
لَعَنَهُ اللَّهُ وَغَضِبَ عَلَيْهِ وَجَعَلَ

(باقی ص۸ پر)

ہو ثمر اچھا تو سمجھو ہے شجر بھی اچھا

نہ خوشی اچھی ہے ہمدم نہ ملال اچھا ہے — رکھے جس حال میں مولیٰ وہی حال اچھا ہے
بات اچھی ہے کہ ہو جس سے سکونِ دل کو نصیب — کام اچھا ہے وہی جس کا مآل اچھا ہے
وقت اچھا ہے جو تبلیغِ ہدایت میں کٹے — راہِ مولیٰ میں جو ہو خرچ وہ مال اچھا ہے
اشک اچھے ہیں جو احساسِ ندامت سے بہیں — داغِ عصیاں دُھلے جس سے وہ زُلال اچھا ہے
عشق کرنا نہ کبھی حُسنِ مجازی سے ندیم — نہ فراق اِس کا ہے اچھا نہ وصال اچھا ہے

دل لگانا ہے تو محبوبِ حقیقی سے لگا
ابتدا گو ہے کٹھن اس کی، مآل اچھا ہے

ہو ثمر اچھا تو سمجھو ہے شجر بھی اچھا — جس سے رونق ہو چمن میں وہ نہال اچھا ہے
جینا اَوروں کے سہارے نہیں مومن کو روا — اور نہ دَر دَر کی گدائی نہ سوال اچھا ہے
تہمتِ غیر کبھی ہوتی ہے عصمت کی دلیل — روئے روشن پہ اگر ہو کوئی خال اچھا ہے
جامِ جم جس میں بھرا رہتا ہو خونِ انساں — اُس سے سَو بار مرا جامِ سفال اچھا ہے
حُسنِ صورت بھلا کس کام کا سیرت کے بغیر — سیرت اچھی ہو تو پھر ہر خط و خال اچھا ہے
یوں تو مل جاتے ہیں جنگل میں ہزاروں آہو — نافۂ مشک ہو جس میں وہ غزال اچھا ہے

موجبِ غارتِ ایماں ہے ہر رزقِ حرام
زندہ رہنے کے لئے رزقِ حلال اچھا ہے

(محمد صدیق امرتسری سابق مبلغ مغربی افریقہ و جزائر فجی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہالینڈ میں تبلیغ اسلام

• یوم میلاد النبی اور یوم مسیح موعودؑ کی تقریبات پر جلسوں کا انعقاد • مسجد میں متعدد وفود کی آمد
• ایمسٹرڈم کانفرنس میں شمولیت • تبلیغی و تربیتی دورے • ہفتہ وار درس و تربیتی کلاس
• ملکی اخبارات میں خبروں کی اشاعت

(مکرم مولوی اللہ بخش صاحب شاہد مبلغ انچارج ہالینڈ مشن)

جلسہ سیرت النبی صلے اللہ علیہ وسلم

۱۱ فروری بروز اتوار جلسہ سیرت النبی صلے اللہ علیہ وسلم مسجد مبارک ہیگ میں منعقد کیا گیا۔ خوبصورت دعوتی کارڈ چھپوا کر احباب جماعت اور غیر از جماعت دوستوں کو بھجوائے گئے۔ جماعت کے احباب کے ذریعہ ذاتی طور پر یہ کوشش کی گئی کہ زیادہ سے زیادہ ڈچ غیر مسلم دوستوں کو جلسے میں شامل کیا جائے۔ جلسہ کا پروگرام اخبارات میں بھجوایا گیا۔ جو دو ہفتہ وار اخبارات نے شائع کیا۔

ا۔ Post Hoorn ?th Feb 1979.

"محمد (صلے اللہ علیہ وسلم) کے یوم پیدائش کی یاد میں مورخہ ۱۱ فروری ۴ بجے شام سے چھ بجے تک Oost Duinlaan 79 پر واقع مسجد مبارک میں ایک تقریب منعقد کی جائے گی۔ اس میں محمد رسول اللہ (صلے اللہ علیہ وسلم) کی سوانح اور سیرت پر تقاریر ہوں گی۔"

ب۔ NU 7th Feb 79.

یوم پیدائش نبی اکرم (صلی اللہ علیہ وسلم)

"اوسٹ ڈاؤن لان پر واقع مسجد مبارک میں ۱۱ فروری بروز اتوار نبی کریم محمد (صلے اللہ علیہ وسلم) کے یوم پیدائش کی تقریب منائی جائے گی۔ پروگرام چار بجے اسلامی نماز کے بعد شروع ہوگا پھر عربی میں تلاوت قرآن کریم اور اس کا ڈچ ترجمہ اور چند تقاریر ہوں گی۔ پروفیسر جے برخمان جو لائیڈن یونیورسٹی میں عربی اور کلچرل ہسٹری کے پروفیسر ہیں فتح مکہ کے موضوع پر تقریر کریں گے۔ جبکہ عبدالعزیز صاحب فرہاخن "محمد (صلے اللہ علیہ وسلم) عورتوں کا محسن" کے موضوع پر۔ یہ تقریب مسٹر اے بی شاہد مبلغ انچارج احمدیہ مشن ہالینڈ کی اختتامی تقریر کے ساتھ ختم ہوگی۔ پھر اجتماعی طعام ہوگا۔"

جلسہ پروگرام کے مطابق وقت پر شروع ہوا۔ اور تقاریر کے بعد دعا کے ساتھ ختم ہوا۔ پھر نماز مغرب و عشاء ادا کی گئی۔ اور حاضرین کو کھانا پیش کیا گیا۔ خدا کے فضل سے جلسہ حاضری اور پروگرام کے لحاظ سے نہایت کامیاب رہا۔ ڈچ غیر مسلم دوست پہلے سے نمایاں اضافہ کے ساتھ شامل ہوئے۔ جلسہ کی حسب ذیل رپورٹ ہفت روزہ NU نے فوٹو کے ساتھ شائع کی۔

تقریب یوم پیدائش پیغمبر اسلام

مورخہ ۱۱ فروری بروز اتوار اوسٹ ڈاؤن لان پر واقع مسجد مبارک میں ایک تقریب میں بتایا گیا۔ کہ محمد رسول اللہ (صلے اللہ علیہ وسلم) کی ولادت ۵۷۰ء میں ہوئی۔ ۴ بجے شام اہل مشرق اور ڈچ لوگوں کی ایک بڑی تعداد اسلامی نماز ادا کرتے ہوئے سجدہ میں گر گئی۔ بعد ازاں قرآن کریم کی تلاوت کی گئی۔ مسجد میں مساوات اسلامی کی تصریح موجود تھی۔ پھر امام مسجد مبارک (مسٹر اے بی شاہد) نے محمد (صلے اللہ علیہ وسلم) کی سوانح حیات کا تعارف کرایا۔ جسے انہوں نے کتاب مبین یعنی کھلی ہوئی کتاب قرار دیا۔ ہجرت سے پہلے آپ نے ۱۳ سال تک اپنے شہر کے لوگوں کے مظالم نہایت صبر سے برداشت کئے۔ اپنے مشن میں کامیابی حاصل کرنے کے بعد آپ سارے عرب کے بادشاہ بنے۔ اور بڑے بڑے خزانے آپ کے ہاتھوں میں آئے مگر آپ نے انہیں تقسیم فرما دیا۔ کسی اور نبی کی زندگی کے حالات آپ کی مانند تفصیل سے محفوظ نہیں۔

ان تفصیلی حالات میں سے ایک تقریر جناب پروفیسر ڈاکٹر جے برخمان پروفیسر شعبہ عربی و کلچرل ہسٹری لائیڈن یونیورسٹی نے فتح مکہ کے موضوع پر کی۔ انہوں نے اس فتح کو رحم کا نمونہ قرار دیا۔

مکرم عبدالحمید صاحب خان در فسلدن نے وضاحت کی کہ کس طرح بعثت محمد (صلے اللہ علیہ وسلم) کی پیشگوئی بائیبل میں کی گئی ہے۔ مکرم اودت ابراہیم ربو صاحب نے محمد (صلے اللہ علیہ وسلم) کی مدح بطور کامل نمونہ بیان کی۔ مکرم عبدالعزیز صاحب نے آپ کو بطور "عورتوں کا محسن" پیش کیا۔ مؤخر الذکر امر ممکن ہے اجنبی لوگوں کو کچھ عجیب لگا ہو کہ پیغمبر اسلام (صلے اللہ علیہ وسلم) نے چار بیویوں کی اجازت دی ہے۔ لیکن خود ہی اس آپ کے زمانہ میں تعدد ازدواج پر پابندی قرار دیا گیا تھا۔"

(NU 14 Feb 79)

جلسہ مسیح موعود علیہ السلام

۲۵ مارچ بروز اتوار جلسہ مسیح موعودؑ منعقد ہوا۔ جلسہ سے قبل بذریعہ سرکلر و فون احباب جماعت و دیگر دوستوں کو اطلاع دی گئی۔ جلسہ کے پروگرام کا اعلان ہیگ کے روزنامہ Binnenhof نے ۲۴ مارچ کی اشاعت میں شائع کیا۔

ہیگ کی مسجد میں اسلامی تقریب کا انعقاد

دی ہیگ۔ ہیگ میں اوسٹ ڈاؤن لان پر واقع مسجد مبارک میں کل مورخہ ۲۵ مارچ "یوم مسیح موعود" منایا جائے گا۔ پروگرام میں حضرت احمد مسیح موعود و مہدی معہود کی زندگی کے مختلف پہلوؤں پر چند تقاریر ہوں گی۔ دو بجے نماز ظہر ہوگی۔ اور اس کے بعد پانچ تقاریر۔ پروگرام کا اہم حصہ امام جماعت احمدیہ کے خطاب کی ٹیپ سنانے کا ہے۔ جو انہوں نے دسمبر میں جلسہ سالانہ ربوہ میں ارشاد فرمایا۔ بعد ازاں نماز عصر ہوگی۔

جلسہ میں بولنے کے لئے تین نئے نوجوان دوستوں کو پروگرام میں شامل کیا گیا تاکہ ان کی تربیت ہو اور شوق پیدا ہو۔ خاکسار نے اس جلسہ میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت کا مقصد غلبۂ اسلام پر تقریر کی۔ اور احمدیہ صد سالہ جوبلی منصوبہ کی وضاحت کرتے ہوئے احباب کو روحانی پروگرام پر عمل کرنے اور جوبلی فنڈ میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے کی تحریک کی۔ اس موقعہ پر حضور انور کی طرف سے خط مورخہ ۱۷؍۲؍۷۹ پڑھ کر سنایا جس میں حضور پُر نور کا احباب جماعت کے نام پیغام درج تھا۔

بعد ازاں جلسہ کا اہم پروگرام حضور انور کے جلسہ سالانہ ۱۹۷۸ء کے الوداعی خطاب کی ٹیپ سنانے کا تھا۔ اس سے پہلے اس کا خلاصہ مکرم عبدالعزیز صاحب فرہاخن نے ڈچ زبان میں سنایا۔ اور پھر احباب نے اپنے امام ہمام کی جان بخش اور پیاری آواز سنکر اپنے ایمانوں کو تازہ کیا۔

دعا کے بعد جلسہ ختم ہوا۔ پھر نماز عصر ادا کی گئی۔ اور بعد نماز جملہ حاضرین کو دعوت عصرانہ پیش کیا گیا۔

تبلیغی مساعی

درج ذیل گروپ مسجد میں آئے۔

ا۔ نرسنگ سکول کی چودہ طالبات کا گروپ آیا۔ خطبہ جمعہ سنا۔ نماز کے بعد دو گھنٹہ تک گفتگو اور سوال و جواب کی مجلس ہوئی۔

ب۔ LEIDSEHNAOM (لیڈشن ڈم) سے ۲۰ طلبا کا ایک گروپ آیا۔ تین گھنٹہ تک اسلام کے بارہ میں بات چیت ہوئی۔

ج۔ ۹ فروری بروز جمعہ گیارہ مصری دوست آئے۔ جمعہ کے بعد ان کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت جماعت احمدیہ اور اس کی تبلیغی مساعی سے تعارف کرایا۔ آخر میں چائے پیش کی گئی۔

د۔ ۲۱ مارچ اوڈیسل یونیورسٹی ایمسٹرڈم سے پچاس افراد سپیشل بس لے کر آئے۔ صبح ½۱۱ بجے سے ۱ بجے تک ان کے ساتھ اسلام کے حوالے کے بارہ میں بات چیت ہوئی۔

ر۔ اسی روز تین بجے ایمسٹرڈم سے ایک دوسرا گروپ پندرہ افراد پر مشتمل آیا۔ یہ چالیس سال سے زائد عمر والوں کی تنظیم کے تھے۔ اڑھائی گھنٹہ تک نہایت دلچسپ بات چیت ہوئی۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

آنے والے تمام افراد کو اسلام کا پیغام اور دیگر لٹریچر مفت دیا جاتا رہا۔ ان گروپوں کے علاوہ ایک ایک دو دو تین تین افراد کی آمد کا سلسلہ جاری رہا اور انہیں اسلام کا پیغام پہنچایا گیا۔ جماعت کے مختلف دوستوں کے گھروں پر غیر از جماعت دوستوں کے ساتھ تبلیغی گفتگو کی جاتی رہی۔ ٹیلیفون پر اسلام کے بارے میں معلومات اور تبلیغ کا کام اس کے علاوہ ہے۔

ایمسٹرڈم کانفرنس میں شمولیت

مورخہ ۱۰، ۱۱ مارچ ایمسٹرڈم میں منعقدہ کانفرنس میں شمولیت کی۔ اس کانفرنس میں مختلف مذاہب اور مختلف الخیال لوگوں کے سٹال تھے۔ اسلام کا سٹال لگانے کی توفیق صرف جماعت کو نصیب ہوئی۔ سٹال پر ایک خوبصورت بورڈ آویزاں تھا جس پر ڈچ زبان میں "غلبۂ اسلام کا سورج طلوع ہو چکا ہے" لکھا ہوا تھا اور ساتھ ہی سورج طلوع ہوتا دکھایا گیا تھا۔ یہ بورڈ اور اس کی تحریر کانفرنس میں شامل ہونے والوں کی توجہ کا مرکز بنے رہے۔ چنانچہ ریڈیو کے نمائندہ بھی جب سٹال پر آئے تو اسی بارہ میں سوال کیا کہ اس سے کیا مراد ہے۔ چنانچہ انہیں تفصیل سے بتایا گیا۔

ریڈیو پر ۱۶ مارچ کے نشریے میں نمائندہ نے بتایا کہ اس وقت میں اسلام کے سٹال کے سامنے کھڑا ہوں اور یہاں ایک نمایاں بورڈ آویزاں ہے جس پر لکھا ہے کہ "غلبۂ اسلام کا سورج طلوع ہو چکا ہے۔" کانفرنس کے موقعہ پر فروخت کتب کے علاوہ تبلیغی گفتگو کا بھی خدا کے فضل سے خوب موقعہ میسر آیا اور آنے والوں کو اسلام کے بارہ میں مفت لٹریچر بھی مہیا کیا گیا تاکہ اسلام کے سٹال پر جو آئے خالی ہاتھ نہ جائے۔ کانفرنس میں ہیگ اور ایمسٹرڈم کے ۹ احباب نے ڈیوٹی دی۔ فجزاھم اللہ احسن الجزاء۔

دورے

ماہ فروری میں روٹرڈم اور آئنڈھوون کا دورہ کیا۔ احباب سے ملاقات کی۔ جماعتی تعلیمی اور تربیتی امور کے بارے میں بتایا گیا۔ ۷ مارچ میں ایمسٹرڈم کا دورہ کیا گیا۔

ہفتہ وار درس

ہر ہفتہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتاب پیغام صلح کا درس بزبان انگریزی دیا جاتا رہا۔

ہفتہ وار کلاس

ہیگ اور ایمسٹرڈم میں قاعدہ یسرنا القرآن۔ قرآن کریم۔ دینی معلومات۔ اور نماز کی کلاس جاری رہی۔

اجلاس عام

۱۶ مارچ اجلاس عام ہوا۔ جس میں تلاوت قرآن کریم کے بعد مکرم عبدالحمید صاحب فان در خیلدن نے جلسہ سالانہ ربوہ کے ایمان افروز واقعات سنائے۔ خاکسار نے "ربوہ خدا کا ایک عظیم الشان نشان" کے بارے میں عرض کی۔

طباعت ماہنامہ الاسلام

ماہ فروری میں "الاسلام" شائع کیا گیا۔ جو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی سیرت پر مشتمل تھا۔ نیز اس میں جلسہ سالانہ کی روداد اور حضور انور کی تقاریر کا خلاصہ بھی تھا۔

اخبارات و رسائل سے رابطہ

اخبارات و رسائل سے رابطہ کی کوشش کی گئی۔ چنانچہ ان دو ماہ میں حسب ذیل اشاعت ہوئی۔

ا۔ جلسہ سیرت النبی صلے اللہ علیہ وسلم کا پروگرام NU اور Posthoorn میں شائع ہوا۔

ب۔ NU میں جلسہ کی رپورٹ مع فوٹو شائع ہوئی۔

ج۔ جلسہ مسیح موعود کا اعلان روزنامہ Binnenhof میں شائع ہوا۔

د۔ ہفتہ وار Posthoorn میں ہر ہفتہ جمعہ کا اعلان شائع ہوتا رہا۔

ہ۔ ہالینڈ کے ایک نئے اور اہم ہفت روزہ میگزین Tele NU Nieuwe کو انٹرویو دیا۔ جو اس کی ۷ فروری کی اشاعت میں Moslim in Nederland کے عنوان سے شائع ہوا۔

جلسہ سالانہ ۱۹۶۸ء میں ایک دوست مکرم محمد داؤد صاحب بھی شامل ہوئے تھے۔ خدا کے فضل سے بہت متاثر ہیں اور جلسہ سالانہ ۱۹۶۹ء کے لئے دوبارہ جانے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ جب ملتے ہیں ربوہ کی باتیں کرتے ہیں۔ بلکہ اپنے حلقہ احباب میں بھی۔ اگرچہ ابھی باقاعدہ بیعت تو نہیں کی۔ مگر چندہ دینا شروع کر دیا ہے۔

کیا حضرت مسیح ناصری نے شادی کی تھی؟

از مکرم شیخ عبدالقادر صاحب

مصر کے آثار سے انجیل فلپ کے برآمد ہونے کے بعد علمی حلقوں میں ایک دلچسپ بحث چھڑ گئی ہے جس کا عنوان ہے "کیا حضرت مسیح نے شادی کی تھی؟"

انجیل فلپ میں ہے کہ مریم مگدلینی یسوع کی رفیقہ حیات (consort) تھی۔ غالب خیال یہ ہے کہ انجیل فلپ تیسری صدی میں شام میں مرتب ہوئی۔ عبرانی عیسائیوں کے تصوف کا یہ شاہکار اور مرقع ہے۔ اس کا قبطی ترجمہ مصر کے آثار سے ملا ہے۔ اس انجیل کا موقف یہ ہے کہ حضرت مسیح کو صلیب پر چڑھایا گیا۔ انہوں نے ایک مضطربانہ کلمہ کہا تو خدا تعالیٰ کا رحم جوش میں آیا آپ صلیب پر فوت نہیں ہوئے آپ مردوں میں سے زندہ ہو گئے۔

"جو لوگ یہ مانتے ہیں کہ یسوع صلیب پر مر گئے اور مرنے کے بعد زندہ ہو گئے وہ غلطی خوردہ ہیں"

یہ ہے اس انجیل کا موقف۔

دوسری حیرت انگیز بات اس انجیل میں یوں ہے۔

"تین مریم نامی خواتین ہمہ وقت یسوع کے ساتھ چلتی رہیں۔
مریم ان کی والدہ
مریم ان کی بہن (یا والدہ کی بہن)
مریم مگدلینی ان کی رفیقۂ حیات"

اسی تسلسل میں ہے۔

"مریم مگدلینی کو لوگ یسوع کی رفیقہ حیات سمجھتے ہیں۔"

آگے چل کر لکھا ہے۔

"یسوع کی رفیقہ حیات مریم مگدلینی تھیں جو سب حواریوں سے زیادہ آپ کو محبوب تھیں۔"

(The Gospel of Philip by R. M. Wilson Page 35, 97, 115)

ٹائمز نے اس انجیل پر تبصرہ کرتے ہوئے لکھا تھا۔

"کوئی صحیح العقیدہ اس باطل نظریہ کو نہیں مانے گا کہ مریم مگدلینی یسوع کی رفیقہ حیات تھیں۔"

(لندن ٹائمز ۸ مارچ ۱۹۶۳ء)

مشہور امریکی پبلشرز "ہارپر اینڈ رو" نے ۱۹۶۲ء میں انجیل فلپ کو بڑے اہتمام سے شائع کیا۔ اسی ادارے کی طرف سے ۱۹۷۰ء میں ایک کتاب شائع کی گئی جس کا نام ہے "Was Jesus Married?" اس طرح اس بحث کا دائرہ وسعت پکڑ گیا۔ ۱۹۷۸ء میں ایک اور کتاب شائع ہوئی اس میں بھی حضرت مسیح کی شادی کی طرف اشارہ ہے۔ لیکن پہلے اس کا پس منظر۔

آنے والے مسیحا کے متعلق یسعیاہ نبی کی پیشگوئی یہ ہے کہ

وہ موت کے منہ سے بچایا جائے گا طویل عمر پائے گا یہاں تک کہ اپنی نسل در نسل دیکھے گا۔ (۵۳ باب)

حضرت مسیح خود کہتے ہیں کہ یہ پیشگوئی میرے لئے ہے۔ (لوقا ۲۲/۳۷)

حضرت بانی سلسلہ احمدیہ نے اپنی کتاب "تحفہ گولڑویہ" میں اس پیشگوئی کا عبرانی متن اور ترجمہ بایں الفاظ دیا ہے۔

یراہ زیرع یئریک یامیم
...... مے عمل نفشو یراہ یسبع

اور وہ صاحب اولاد ہوگا اور اس کی عمر لمبی کی جائے گی وہ اپنی جان کی نہایت سخت تکلیف دیکھے گا (یعنی صلیب پر بیہوشی) پر وہ پوری عمر پائیگا۔ (تحفہ گولڑویہ ۱۹۰۲ء صفحہ ۲۱۱، ۲۱۲)

نیو انگلش بائیبل ۱۹۷۰ء میں ترجمہ بایں الفاظ ہے۔ "پس وہ طویل عمر پائیگا۔ یہاں تک کہ اپنی اولاد در اولاد دیکھے گا اور اس کے ہاتھ پر خدا تعالیٰ کا مقصد پورا ہوگا۔ دکھوں میں سے گزارنے کے بعد اسے غسل نور دیا جائے گا۔"

اس واضح اور روشن بشارت کے پیش نظر علماء عصر دبی زبان سے یہ ماننے لگے کہ شاید یہ سب کچھ حضرت مسیح کی ذات میں پورا ہو چکا ہو۔ اور ہمیں اس کا علم نہ ہو۔

جون ۱۹۷۸ء میں لندن۔ میلبورن اور نیویارک میں ایک اہم کتاب کا افتتاح ہوا۔ اس کا نام ہے The Testimony of the Shroud کتاب کے مصنف Rodney Hoare ہیں۔ فی الجملہ کتاب کا خلاصہ یہ ہے کہ کفن کی شہادت سے معلوم ہوتا ہے کہ حضرت مسیح کفن میں مردہ نہیں تھے بلکہ ایسی حالت میں تھے جسے پرانے زمانہ میں موت کہا جاتا تھا۔ عصر حاضر کی میڈیکل سائنس میں یہ حالت حقیقی موت نہیں ہے بلکہ قوما ہے۔ حضرت مسیح اس حالت سے زندہ ہو گئے۔ کفن سے نکل کر آپ

کہاں گئے۔ یسعیاہ نبی کی بشارت کہ آنے والا فرستادہ موت کے منہ سے نکل کر طویل عمر پائیگا۔ یہاں تک کہ اپنی اولاد در اولاد دیکھے گا پیش کرتے ہوئے لکھتے ہیں۔

"یسعیاہ نبی کی بشارت کی رو سے موت اس کے مشن کا خاتمہ نہیں ہے کیا اس نے شادی کی اور دنیا کی نظروں سے مخفی ہو کر گمنامی کی زندگی بسر کی؟ شاید ایسا ہوا ہو۔"

یہ شاہ کتاب "مسیح ہندوستان میں" کے حقائق کی رو سے ایک حقیقت ہے۔ آج سے ہال بیٹ کی یہ کتاب دنیا کے سامنے معمہ فکریہ بن گئی ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پردہ

مکرم رانا مبارک احمد صاحب - بہاولپور

آج سے چودہ سو سال پہلے جب دنیا میں ایک عظیم الشان اور عالمگیر مذہب اسلام آیا تو اس وقت دنیا کی جو حالت تھی وہ کسی سے مخفی نہیں۔ اسلام سے پہلے عورت کی کوئی عزت نہیں تھی اور نہ ہی اسلام سے پہلے کسی قسم کے پردہ کا حکم تھا جب اسلام کا آفتاب طلوع ہوا تو اللہ تعالیٰ نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو وحی کے ذریعہ پردہ سے متعلق تفصیلی ہدایات سے سرفراز فرمایا۔ یہ ہدایات اب بھی قرآن کریم میں موجود ہیں لیکن افسوس ہے کہ مغرب کے اثر کے نتیجہ میں پردہ کی طرف توجہ کم ہوتی جا رہی ہے جس کے نتیجہ میں متعدد سماجی برائیاں جنم لے رہی ہیں۔ اگر قرآن کریم کی تعلیم پر عمل کیا جاتا تو ان برائیوں کے پیدا ہونے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا تھا۔

قرآن کریم نے پردہ سے متعلق یہ ہدایات دی ہیں:-

(۱) مستورات جب گھروں سے باہر نکلیں تو اپنی بڑی چادروں کو سروں پر سے گھسیٹ کر اپنے سینوں تک لے آیا کریں۔ (احزاب)
(۲) اپنی آنکھیں نیچی رکھا کریں۔
(۳) اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کیا کریں۔
(۴) اپنی زینت کو ظاہر نہ کیا کریں۔
(۵) اپنے پاؤں زور سے (زمین پر) اس لئے نہ مارا کریں کہ وہ چیز ظاہر ہو جائے جس کو وہ اپنی زینت سے چھپا رہی ہیں۔
(۶) اپنے خاوندوں، باپوں، خاوندوں کے باپوں۔ اپنے بیٹوں، اپنے خاوندوں کے بیٹوں۔ اپنے بھائیوں بھتیجوں، بھانجوں، اپنی ہم کفو عورتوں یا جن کے مالک ان کے داہنے ہاتھ ہوتے ہیں۔ ماتحت مردوں (جو ابھی جوان نہیں ہوتے) یا بچوں (جن کو ابھی عورتوں کے خاص تعلقات کا علم حاصل نہیں ہوا) کے سوا کسی پر اپنی زینت ظاہر نہ کریں۔ (سورۃ نور)

یہ بڑی واضح ہدایات ہیں۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں ان پر بڑی سختی سے عمل کیا گیا البتہ اس زمانہ میں موجودہ برقعہ نہیں تھا اس وقت عورتیں چادریں پہنتی تھیں اور گھونگھٹ نکال لیا کرتی تھیں۔

حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ۲۷ جون ۱۹۵۸ء کو ایک اہم خطبہ ارشاد فرمایا اور اس میں پردہ پر بہت زور دیا۔ آپ فرماتے ہیں:-

"میں اس خطبہ کے ذریعہ ان لوگوں کو جو اپنی بیویوں کو بے پردہ رکھتے ہیں۔ تنبیہ کرتا ہوں اور انہیں اپنی اصلاح کی طرف توجہ دلاتا ہوں۔ لیکن میں سمجھتا ہوں کہ باقی احمدی بھی مجرم ہیں کیونکہ محض اس لئے کہ فلاں صاحب بڑے مالدار ہیں تم ان کے ہاں چلے جاتے ہو۔ ان سے مل کر کھانا کھاتے ہو اور ان سے دوستی اور محبت کے تعلقات رکھتے ہو۔ تمہارا تو فرض ہے کہ تم ایسے آدمی کو سلام بھی نہ کرو۔ تب یہ سمجھا جائیگا کہ تم میں غیرت پائی جاتی ہے ......

آج میں یہ اعلان کرتا ہوں کہ جو لوگ اپنی بیویوں کو بے پردہ باہر لے جاتے اور بلکہ پارٹیوں میں شمولیت اختیار کرتے ہیں اگر وہ احمدی ہیں تو تمہارا فرض ہے کہ تم ان سے کوئی تعلق نہ رکھو۔"

جلسہ سالانہ ۱۹۶۸ء کے موقع پر مستورات سے خطاب کرتے ہوئے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے بھی ارشاد فرمایا تھا کہ:-

"قرآن کریم نے جس قسم کے پردہ کا حکم دیا ہے وہ بہرحال ہر احمدی عورت کو کرنا پڑے گا۔"

ہر احمدی مرد کا یہ فرض ہے کہ وہ اپنے گھر کا جائزہ لے اور دیکھے کہ آیا ان ہدایات پر عمل ہو رہا ہے۔ اور اگر ان ہدایات پر عمل میں کوئی کوتاہی ہو رہی ہے تو وہ اسے دور کریں۔ ہمارے لئے وہی کام بہتر ہے جو قرآن کریم کی ہدایات اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے اسوۂ مبارکہ کے مطابق ہو۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کو قرآن کریم کے احکام پر پوری طرح عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین!

مجالس انصار اللہ ضلع بدین کا تربیتی اجتماع

مجالس انصار اللہ ضلع بدین کا تربیتی اجتماع مورخہ ۹/۲ کو بعد نماز جمعہ مسجد احمدیہ بدین میں زیر صدارت مکرم مولانا غلام احمد صاحب فرخ مرکزی نمائندہ۔ تلاوت کلام پاک ۳ بجے شروع ہوا۔ صاحب صدر نے عہد دہرایا اور دعا کے بعد افتتاحی خطاب فرمایا جس میں انصار اللہ کو ان کے فرائض کی طرف توجہ دلائی گئی۔

آپ کی تقریر کے بعد مکرم مولوی شریف احمد صاحب مربی سلسلہ عالیہ مقیم بدین نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت بیان فرمائی۔ پھر مکرم عامر اقبال صاحب نے نظم پڑھی۔ اس کے بعد مکرم قریشی عبدالرحمان صاحب ناظم اعلیٰ صوبہ سندھ نے "صداقت مسیح موعود علیہ السلام" پر تقریر فرمائی۔

آپ کی تقریر کے بعد مکرم مولوی محمد اشرف صاحب ناصر نے "انصار اللہ کی ذمہ داریاں" کے موضوع پر تقریر فرمائی۔ بعد از تقریری مقابلہ ہوا جس میں خدام و انصار نے حصہ لیا۔ مکرم مولوی محمد اشرف صاحب ناصر، مکرم قریشی عبدالرحمان صاحب اور مکرم شریف احمد صاحب نے ججوں کے فرائض انجام دیئے۔ یہ اجلاس ۶ بجے اختتام پذیر ہوا۔

دوسرا اجلاس ۸ بجے شب زیر صدارت مکرم قریشی عبدالرحمان صاحب ناظم اعلیٰ صوبہ سندھ منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن کریم کے بعد مکرم کرنل محمد حیات صاحب نے تربیت اولاد اور نوجوانوں کی اصلاح کے موضوع پر تقریر فرمائی جو بڑی دلچسپی سے سنی گئی۔

اس کے بعد مکرم قریشی عبدالرحمان صاحب نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا فارسی منظوم کلام سنایا پھر مکرم مولانا غلام احمد صاحب فرخ نے اسلام کا عالمگیر غلبہ کے موضوع پر تقریر فرمائی۔

آپ کی تقریر کے بعد مجالس کا جائزہ لیا گیا اور آئندہ کے لئے نقطۂ آغاز متعین کر کے کام شروع کرنے کی تلقین کی گئی۔ بہتر کام کرنے والی مجالس کی حوصلہ افزائی کی گئی۔

اس اجلاس میں جملہ مشترکہ تقریری مقابلہ کے انعامات دیئے گئے۔

اس اجلاس کی خاص بات یہ ہے کہ اس میں تین تقاریر سندھی زبان میں کی گئیں۔ یہ اجلاس ۱۰ بجے شب اختتام پذیر ہوا۔

تیسرا اجلاس نماز تہجد اور نماز فجر کے بعد منعقد ہوا جس میں مکرم مولانا غلام احمد صاحب فرخ نے درس قرآن کریم دیا۔ پھر مکرم مولوی محمد اشرف صاحب ناصر نے درس حدیث اور مکرم شریف احمد صاحب نے درس ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام دیا۔ پھر ترجیب کے موضوع پر مکرم قریشی عبدالرحمان صاحب نے تقریر فرمائی۔

بعد ازاں مکرم امیر صاحب ضلع بدین نے خطاب فرمایا اور عہد انصار اللہ اور دعا پر یہ اجلاس اختتام پذیر ہوا۔

اس اجتماع میں تقریباً سب مجالس کے انصار نے شمولیت اختیار کی۔ مقامی خدام نے خدمت کا اعلیٰ نمونہ پیش کیا۔ قیام و طعام کا انتظام خدا تعالیٰ کے فضل سے تسلی بخش تھا۔

یہ اس ضلع کا پہلا انصار اللہ کا اجتماع تھا جو بفضلہ تعالیٰ بہت حد تک کامیاب رہا۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کے نیک اثرات مرتب فرمائے اور ہمیں آئندہ زیادہ مستعدی سے خدمت سلسلہ کی توفیق عطا فرمائے۔ (آمین یا رب العالمین)

چوہدری اقبال احمد
(ناظم انصار اللہ ضلع بدین)

درخواست دعا

میں اور میری بیوی اکثر بیشتر مختلف عوارض میں مبتلا رہتے ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست ہے کہ ہماری کامل و عاجل صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

(فیاض محمد سلطان کرمانی)
(فیاض فی ستان) ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایمان کی حفاظت کا ذریعہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ ذیلی تنظیموں میں شمولیت کے بارے میں فرماتے ہیں :۔

"ان مجالس میں شامل ہونا درحقیقت اپنے ایمان کی حفاظت کرنا اور ان ذمہ واریوں کو ادا کرنا ہے جو خدا اور اس کے رسول صلعم کی طرف سے ہم پر عائد ہیں اور خدا اور اس کے رسول نے جو احکام دیئے ہیں ان کے نفاذ اور اجراء میں حصہ لینا صرف میرا فرض ہی نہیں بلکہ ہر شخص کا فرض ہے۔"

(خطبہ جمعہ فرمودہ ۲۶ جولائی ۱۹۴۰ء)

حضور کے اس ارشاد کی تعمیل میں زعماء کرام اپنی اپنی مجلس کا جائزہ لیں کہ کوئی بھی انصار بھائی ایسے نہ ہوں جو مجلس کی تجنید اور بجٹ میں شامل نہ ہوں اگر کسی مجلس میں ایسے احباب ہوں تو انہیں مجلس میں شامل کیا جائے۔

(قائد مال مجلس انصار اللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

قرآن کریم پڑھانے کی اصل ذمہ داری والدین پر ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا فرمان ہے :۔

"اولاد کی تربیت اور اس کو قرآن کریم پڑھانے کی اصل ذمہ داری والدین پر ہے۔ انہیں اس کے لئے خدا تعالیٰ کے سامنے جوابدہ ہونا پڑے گا۔ ان سے سوال کیا جائے گا کہ انھوں نے اپنی اولاد کو اس نعمت یعنی قرآن کریم سے جو انہیں حاصل تھا کیوں محروم کر دیا۔"

(الفضل ۲۳ فروری ۱۹۶۶ء)

احباب کا فرض ہے کہ قیامت کی جوابدہی سے بچنے کے لئے اپنے بچوں کو قرآن مجید پڑھائیں اور اس نعمت عظمیٰ سے انہیں بہرہ ور فرمائیں۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد (تعلیم القرآن))

وقف جدید اور انصار اللہ کی ذمہ داریاں

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اپنی کتاب "فتح اسلام" میں فرماتے ہیں :۔

"وہ وقت دور نہیں بلکہ بہت قریب ہے کہ جب تم فرشتوں کی فوجیں آسمان سے اترتی اور ایشیا۔ یورپ اور امریکہ کے دلوں پر نازل ہوتی دیکھو گے۔"

ان بابرکت ایام کو قریب تر لانے کے لئے انصار اللہ کا فرض ہے کہ وہ تحریک وقف جدید کو اور اسی طرح دیگر تمام دینی تحریکات کو زیادہ سے زیادہ مضبوط کریں اور ان کے حلقہ اثر و کار میں کوئی فرد بشر بوڑھا جوان اور بچہ ایسا نہ رہے جو اس بابرکت تحریک میں شامل ہونے سے رہ جائے۔

قائدین و زعماء اس بارہ میں مکمل نگرانی فرما کر کارروائی کے بارہ میں معین اعداد و شمار کے ساتھ باقاعدہ رپورٹ بھجوائیں۔

(قائد وقف جدید انصار اللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

برائے توجہ لجنات اماء اللہ

تمام لجنات اماء اللہ کے لئے بذریعہ اعلان توجہ دلائی جاتی ہے کہ آئندہ سالانہ اجتماع کا پروگرام مرتب کرنا ہے اس کے لئے مفید مشورے جلد از جلد بھجوائیں تاکہ پروگرام مرتب کر کے آپ سب کو بھجوایا جا سکے۔

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ)

(۸) مکرم سلطان محمد خان صاحب کے بازو میں ابھی تکلیف ہے۔

(رانا مبارک احمد جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ بہاولپور)

احباب سب مریضوں کی کامل و عاجل صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

انصار اللہ کی اہم ذمہ داریاں

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ :۔

"تم بھول جاؤ اس امر کو کہ کوئی اور شخص بھی ہے۔ تم سمجھو کہ صرف تم پر ہی اس کام کی ذمہ داری عائد ہے کیونکہ وہ شخص ہرگز مومن نہیں ہو سکتا کہ میری یہ ذمہ داری ہے اور فلاں کی وہ ذمہ داری ہے۔ مومن وہ ہے جو سمجھتا ہے کہ صرف اور صرف میری ذمہ داری ہے۔"

ہمارے انصار بھائیوں کو چاہیئے کہ مذکورہ بالا ارشاد کو مدنظر رکھتے ہوئے تحریک جدید کے دفتر دوم کی قربانیوں کے معیار کو بلند سے بلند تر کرنے کے لئے اپنی ذمہ داری کو کما حقہ پورا فرما کر عند اللہ ماجور ہوں۔ اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو۔

(قائد مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

مجلس انصار اللہ مرکزیہ کا ترجمان ماہنامہ "انصار اللہ"

ماہنامہ "انصار اللہ" مجلس انصار اللہ مرکزیہ کا ترجمان ہے۔ اس رسالہ نے گذشتہ سالوں میں خدا تعالیٰ کے فضل سے تربیت کی ذمہ داری کو نہایت عمدہ رنگ میں پورا کیا ہے۔ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس رسالہ کے متعلق فرمایا کہ :۔

"یہ رسالہ خدا تعالیٰ کے فضل سے بڑی قابلیت کے ساتھ لکھا جاتا اور ترتیب دیا جاتا ہے اس کے اکثر مضامین بہت دلچسپ اور دماغ میں جلاء پیدا کرنے اور روح کو نئی روشنی عطا کرنے میں بڑا اثر رکھتے ہیں۔ مجلس انصار اللہ کو چاہیئے کہ اس رسالہ کو ہر جہت سے ترقی دینے کی کوشش کریں۔"

(افتتاحی تقریر سالانہ اجتماع انصار اللہ ۱۹۶۲ء (۱۳۵۱ ہش))

مجلس شوریٰ انصار اللہ ۱۳۳۸ ہش (۱۹۵۹ء) کے فیصلہ کے مطابق ہر مجلس اپنی گرانٹ میں سے کم از کم ایک رسالہ مفت جاری کروائے۔

قائدین علاقائی / قائدین اضلاع اور زعماء اعلیٰ / زعماء کرام اس طرف خصوصی توجہ فرمائیں کہ کوئی ایسی مجلس نہ رہے جہاں پر یہ رسالہ جاری نہ ہو۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء (سالانہ چندہ بارہ روپے)

(مینیجر ماہنامہ "انصار اللہ" ربوہ)

درخواست ہائے دعا

(۱) خاکسار کے ماموں شریف احمد صاحب حافظ آباد والے چند دنوں سے بیمار ہیں۔
(خالد محمود ناصر دارالنصر غربی ربوہ)

(۲) میری بیگم اور چھوٹا بچہ عزیزم عرفان احمد سخت بیمار ہیں۔
(غلام محمد غازی معلم وقف جدید)

(۳) مکرم چوہدری شاہ محمد صاحب اور چوہدری شاہ محمد صاحب ذیلدار۔ دونوں بزرگ مخلص احمدی ہیں کافی عرصہ سے بیمار چلے آرہے ہیں۔
(غلام محمد غازی معلم وقف جدید۔ چک ۳۳ ... ضلع بہاولنگر)

(۴) میری والدہ عرصہ دراز سے بیمار چلی آرہی ہیں۔ کبھی طبیعت ٹھیک ہو جاتی ہے مگر پھر بگڑ جاتی ہے۔ اس کے علاوہ میرے ماموں جان مکرم مبارک احمد صاحب اسد چند ماہ سے بیمار ہیں۔
(احسان اللہ اسد۔ گکھڑ منڈی ضلع گوجرانوالہ)

(۵) میری اکلوتی بچی شاہدہ قیصر (عمر ۱۸ ماہ) عرصہ دو ماہ سے دست اور قے آنے کی وجہ سے سخت بیمار ہے۔ بچی کی حالت بہت کمزور ہو گئی ہے۔
(عبد الباسط تبسم ٹیلیفون کلاک پاکستان صدر بازار اوکاڑہ)

(۶) میری بیٹی عزیزہ تسنیم رفعت زوجہ عزیزم مجیب الرحمٰن صاحب کپورتھلوی اب ہسپتال سے گھر آ چکی ہے۔ آہستہ آہستہ صحت یاب ہو رہی ہے۔
(بیگم شیخ محبت الرحمٰن مرحوم)

(۷) میرا چھوٹا بیٹا سخت بیمار ہے۔
(مسز میجر بشیر احمد ۳/۳۳ کوپ لائن راولپنڈی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اداریہ (بقیہ صفحہ ۲)

مِنْهُمُ الْقِرَدَةَ وَالْخَنَازِيْرَ وَعَبَدَ الطَّاغُوْتَ ۭ اُولٰۗىِٕكَ شَرٌّ مَّكَانًا وَّاَضَلُّ عَنْ سَوَاۗءِ السَّبِيْلِ ۝ (المائدہ آیت ۶۱)

ترجمہ:۔ (اے رسول!) تو (ان سے) کہہ (سنو) کیا میں تم کو ایسے عیب کا پتہ دوں کہ (جس میں وہ پایا جائے) تو اللہ کی جناب سے اُس کا بہت بُرا بدلہ اسے ملنے والا ہو (ہاں تو سنو) حقیقی عیب والے تو وہ لوگ ہیں جنہیں اللہ نے دھتکار دیا ہو اور جن پر اُس نے اپنا غضب نازل کیا ہو اور ان میں سے بعض کو (ان کی بُری خصلتوں اور ظالمانہ طور طریقوں کی وجہ سے) بندروں اور سؤروں (جیسا) اور شیطان کا پجاری قرار دیا ہو۔ یہی لوگ (دراصل) درجہ میں سب سے گھٹیا اور سیدھی راہ سے سب سے زیادہ بھٹکے ہوئے ہیں۔

اِن آیات سے ظاہر ہے کہ نافرمان اور بداعمال قوموں کا یہ عُجب و پندار کہ وہ پہلے ہی سے ہدایت یافتہ ہیں اُن کی اصلاح میں سب سے بڑی رکاوٹ ثابت ہوتا رہا اور وہ اپنی اِس ظالمانہ روش کی وجہ سے کہ وہ حق پرستوں کو عبادت کرنے اور خدا کو یاد کرنے سے روکتے تھے موردِ غضب الٰہی ہوتے رہے اور قبولِ حق کی سعادت سے محروم و بےنصیب قرار پاتے رہے ؛

وصایا

ضروری نوٹ:۔

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اِس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

مسل نمبر ۲۴۰۶۷

مَیں بشریٰ بٹ بنت عبد الغنی بٹ صاحب قوم کشمیری پیشہ خانہ داری عمر ۲۰ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چونڈہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۵ ۲/۷۶ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری جائیداد اِس وقت کوئی نہیں میرا گذارہ ماہوار آمد پر ہے جو اِس وقت ۱۰/- روپے جیب خرچ آمد ہے۔ مَیں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی کے 1/10 حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی 1/10 حصہ مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

مَیں اقرار قانونی اور شرعی کرتی ہوں کہ مجھے یا میرے کسی وارث کو کسی حالت میں کبھی بھی یہ حق نہ ہوگا کہ اپنا ادا کردہ چندہ وصیت یا ادا کردہ حصہ جائیداد کی واپسی کا مطالبہ کریں۔

الامۃ بشریٰ بٹ بنت عبد الغنی چونڈہ ضلع سیالکوٹ۔

گواہ شد محمد اسمٰعیل پریذیڈنٹ جماعتِ احمدیہ چونڈہ۔

گواہ شد عبد الرشید ولد محمد ابراہیم بٹ وصیت نمبر ۱۹۱۲۸ چونڈہ۔

مسل نمبر ۲۴۰۶۸

مَیں نصرت جہاں بنت رانا عطاء اللہ صاحب قوم جٹ راجپوت پیشہ خانہ داری عمر ۱۸ سال بیعت پیدائشی ساکن خوشاب ضلع سرگودہا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۷ ۲/۷۶ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے:۔

۱۔ بالیاں ایک عدد جوڑی طلائی وزنی دس ماشہ مالیتی ۶۲۵/- روپے۔

مَیں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے 1/10 حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

مَیں اقرار قانونی اور شرعی کرتی ہوں کہ مجھے یا میرے کسی وارث کو کسی حالت میں کبھی بھی یہ حق نہ ہوگا کہ اپنا ادا کردہ چندہ وصیت یا ادا کردہ حصہ جائیداد کی واپسی کا مطالبہ کریں۔

اس وقت مجھے مبلغ ۱۰/- روپے ماہوار آمد بصورت خرچ ہے۔ مَیں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ نصرت جہاں بنت رانا عطاء اللہ کوچہ احمدیہ خوشاب۔

گواہ شد رانا عطاء اللہ والد موصیہ کوچہ احمدیہ خوشاب۔

گواہ شد رانا عبد الرحمٰن ولد اللہ دین کوچہ احمدیہ خوشاب۔

مسل نمبر ۲۴۰۶۹

مَیں طارق منیر ولد میجر ڈاکٹر منیر احمد خالد قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر ۲۵ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوئٹہ ضلع کوئٹہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲ ۲/۷۶ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اِس وقت کوئی نہیں۔ میرا گذارہ ماہوار آمد پر ہے جو اِس وقت ۸۰۰/- روپیہ ہے۔ مَیں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی کے 1/10 حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

مَیں اقرار قانونی اور شرعی کرتا ہوں کہ مجھے یا میرے کسی وارث کو کسی حالت میں کبھی بھی یہ حق نہ ہوگا کہ اپنا ادا کردہ چندہ وصیت یا ادا کردہ حصہ جائیداد کی واپسی کا مطالبہ کریں۔

العبد طارق منیر مکان نمبر 2-3/28 ہری کشن روڈ کوئٹہ۔

گواہ شد آفتاب احمد جمال قائد مجلس خدام الاحمدیہ کوئٹہ وصیت نمبر ۲۲۴۷۷

گواہ شد میجر ڈاکٹر منیر احمد خالد والد موصی وصیت نمبر ۹۱۶۳۔

مسل نمبر ۲۴۰۷۰

مَیں ایچ بساٹری حسین ولد ایچ حسین قوم × پیشہ ٹوکل مبلغ عمر ۵۷ سال بیعت ۱۹۳۸ء ساکن انڈونیشیا ضلع انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۵ ۱۱/۷۶ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱۔ ایک چاول کا کھیت مالیت ۷۵۰،۰۰۰/- روپے انڈونیشین

۲۔ دوسرا چاول کا کھیت مالیت ۱۰۰۰،۰۰۰/- روپے انڈونیشین

۳۔ تیسرا چاول کا کھیت مالیت ۱،۲۰۰،۰۰۰/- روپے انڈونیشین

مَیں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے 1/10 حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اِس وقت مجھے مبلغ ۱۲۰،۰۰۰/- روپے انڈونیشین ماہوار آمد ہے۔ مَیں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد ایچ بساٹری حسین انڈونیشیا۔

گواہ شد RUHDIAT AYYUBI AHMAD. IMBANAGARA CIAMIS JAWA BARAT انڈونیشیا

گواہ شد RACHMATULLAH JL. JEND. SUDIRMAN 199. A CIAMIS. JAWA BARAT INDONESIA

الفضل میں اشتہار دیکر

اپنی تجارت کو فروغ دیجئے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سپاس تعزیت

(محترمہ منصورہ شفیق اہلیہ مکرم جناب محمد شفیق قیصر صاحب مرحوم کوارٹر تحریک جدید ۱۸ ربوہ)

مَیں ان سطور کے ذریعہ اپنے اُن محترم بزرگوں اور بہن بھائیوں کا شکریہ ادا کرتی ہوں جنہوں نے میرے شوہر محترم محمد شفیق صاحب قیصر کی وفات پر جو برما میں دینی خدمات بجا لاتے ہوئے شہادت کے رنگ میں ہوئی عاجزہ اور عاجزہ کے خویش و اقارب کے ساتھ دلی اظہارِ ہمدردی فرمایا۔ دوسرے بزرگوں کے علاوہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز، حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا اور حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی نے ازراہِ شفقت بنفسِ نفیس عاجزہ کے غریب خانہ پر تشریف لا کر تعزیت فرمائی۔ نیز ربوہ کی مرکزی تنظیموں اور پاکستان و بیرونِ پاکستان کی جماعتہائے احمدیہ اور احمدیہ تنظیموں نے قرار دادوں اور خطوط کے ذریعہ اپنے جذبات کا اظہار فرمایا جس کا سلسلہ ابھی تک جاری ہے۔ برادرم محترم محسن محمد خان صاحب عارف نائب وکیل التبشیر کے اپنے مرحوم رفیقِ کار کے متعلق الفضل میں تذکرہ اور برادرم محترم چوہدری شبیر احمد صاحب وکیل المال اوّل تحریک جدید کی مرحوم کے متعلق نظم سے اندازہ ہو سکتا ہے کہ مرحوم دینی خدمات بجا لانے میں اخلاص و تقویٰ کے کس بلند مقام پر تھے۔ یہی حال مرحوم کا اپنے اہل و عیال اور رشتہ داروں کے ساتھ حسنِ سلوک اور محبت و دلداری کا تھا۔

مرحوم ایک شفیق باپ، مثالی شوہر اور نہایت درجہ محبت و حسنِ سلوک کرنے والے بلند کردار انسان تھے اس لئے طبعی طور پر آپ کی وفات سے دل صدمہ رسیدہ اور رنجیدہ ہے لیکن الحمد للہ اپنے آقا حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی تلقین اس ہجومِ ہموم و غموم میں بھی دامن تھامے ہوئے ہے اور اشکبار آنکھوں اور مجروح دل کے ساتھ زبان اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ کا ورد کر رہی ہے۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بزرگانِ سلسلہ اور تمام احمدی بھائی بہنیں عاجزہ اور عاجزہ کے بچوں کے حق میں دعائے خیر فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضلِ خاص سے ہم پسماندگان کا حافظ و ناصر اور ہر طرح کفیل و کارساز ہو۔ مرحوم قیصر صاحب کے درجات جنت الفردوس میں بلند فرمائے اور ہم پسماندگان کو ان کے نیک خصائل کا وارث بنائے۔ آمین ثم آمین یا رب العالمین۔

ضروری تصحیح

۱۲ مئی ۱۹۷۹ء کے الفضل میں صفحہ ۸ پر مکرم ہادی ایمان صاحب آف انڈونیشیا کے اعزاز میں الوداعی تقریب کی خبر شائع ہوئی ہے اس میں غلطی سے محترم مولانا نذیر احمد صاحب مبشر کے نام کے ساتھ قائمقام وکیل التبشیر لکھا گیا ہے جو درست نہیں۔ محترم مولانا صاحب موصوف آجکل قائمقام وکیل اعلیٰ تحریک جدید ہیں۔ نیز محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب بطور وکیل التبشیر تحریک جدید خدمات بجا لا رہے ہیں۔ احباب اس کے مطابق تصحیح فرما لیں۔ (ادارہ)

درخواست دعا

میرا بیٹا برخوردار مظفر احمد شہاب بعارضہ ٹائیفائڈ تقریباً ایک ہفتہ سے بیمار ہے۔ احباب جماعت برخوردار کی صحت و سلامتی کے لئے دعا فرمائیں۔

(سردار محمد۔ سردار برادرز ٹیلرز گولبازار۔ ربوہ)

وقفِ عارضی کی برکات ملازم احباب کے لئے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں کہ:-

"جو دوست گورنمنٹ یا کسی اور ادارہ کے ملازم ہیں۔ اُن کو سال میں کچھ عرصہ کی رخصتوں کا حق ہوتا ہے وہ اپنی یہ رخصتیں اپنے لئے یا اپنوں کے لئے لینے کی بجائے اپنے ربّ کے لئے حاصل کریں اور انہیں اس منصوبہ کے ماتحت خرچ کریں۔ اسی طرح کالجوں کے پروفیسر اور لیکچرار، سکولوں کے اساتذہ، کالجوں کے سمجھدار طلباء بھی اپنی رخصتوں کے ایام اس منصوبہ کے ماتحت کام کرنے کے لئے پیش کریں۔ سکولوں کے بعض طلباء بھی اس قسم کے بعض کام کر سکتے ہیں کیونکہ سکولوں کے بعض طلباء ایسے بھی ہوتے ہیں جو اپنی صحت اور عمر کے لحاظ سے اس قابل ہوتے ہیں کہ اس قسم کی ذمہ داریاں ادا کر سکیں اُن کو بھی اپنے نام اس تحریک کے سلسلہ میں پیش کر دینے چاہئیں بشرطیکہ وہ اپنا خرچ برداشت کر سکتے ہوں"

(الفضل ۲۳ مارچ ۱۹۶۶ء)

موسم گرما کی تعطیلات میں گورنمنٹ ملازمین، اساتذہ اور طلباء اپنی رخصتوں کا کچھ حصہ جو دو ہفتے سے کم نہ ہو تحریک وقفِ عارضی میں پیش کر کے خدا تعالیٰ کے عظیم فضلوں کو حاصل کر سکتے ہیں۔ (ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد تعلیم القرآن)

ضروری اعلان

فضل عمر ہسپتال ربوہ میں مندرجہ ذیل اسامیاں خالی ہیں۔ ایسے احباب اور خواتین جو مرکز سلسلہ میں رہائش اختیار کر کے خدمت کرنے کے خواہشمند ہوں اپنی درخواستیں مقامی امیر صاحب جماعت احمدیہ یا پریذیڈنٹ صاحب کی سفارش کے ساتھ بھجوائیں۔ تنخواہ صدر انجمن احمدیہ کے مقرر کردہ گریڈ کے مطابق دی جائے گی۔

(۱) ڈاکٹر ایم۔ بی بی ایس	ایک اسامی
(۲) ڈاکٹر انستھیٹسٹ (Anaesthetist)	"
(۳) لیڈی ڈاکٹر	"
(۴) میل نرس	تین اسامیاں
(۵) مالشی	ایک اسامی
(۶) جمعدار	"

(چیف میڈیکل آفیسر فضل عمر ہسپتال۔ ربوہ)

خوشخبری

زرعی و سکنی جائداد کی خرید و فروخت کرتے وقت ہم سے مشورہ کو ہرگز نہ بھولیے انشاء اللہ آپ ہمارے مشورہ اور تجربہ کی راہنمائی سے فائدہ حاصل کریں گے۔

آپ سب کا جانا پہچانا

اپنا ادارہ

ایکس سٹیٹس پراپرٹی ڈیلرز فون ۵۰۸

بالمقابل مسجد احمد اقصیٰ روڈ ربوہ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

جائیداد کی خرید و فروخت کیلئے باعتماد ادارہ **ہوم کنسٹرکٹرز اینڈ پراپرٹی ڈیلرز** فون ۵۲۱، فون گھر ۳۲۱

ریلوے روڈ بالمقابل ریلوے سٹیشن رحمت بازار ربوہ کو یاد رکھیے